اپریل ۹۶

مولانا عبیداللہ سندھیؒ

قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنا چاہیے

سمجھ کر پڑھنے کی اتنی تاکیدوں کے باوجود مسلمان صرف بے سمجھے پڑھنے کو کافی سمجھنے لگا ہے۔ معلوم نہیں کس زمانے میں مسلمانوں میں یہ خیال پیدا کر دیا گیا کہ قرآن کا مطلب سمجھے بغیر صرف "شین قاف" درست کر کے پڑھنے کا نام ترتیل ہے اور صرف یہی کافی ہے۔ چنانچہ آج کروڑوں مسلمان اس پر جمے بیٹھے ہیں۔ خصوصاً" لڑکیوں کی تعلیم تو اسی پر ختم ہو جاتی ہے کہ انہیں ناظرہ پڑھا دیا جائے۔ باوجودیکہ ہر ایک مسلمان کو قرآن حکیم سے اتنی محبت ہے کہ وہ اس پر جان تک دینے کو تیار ہے۔ مگر ہمارے غفلت ماب استادوں نے ہماری ذہنیت کو تباہ کر دیا ہے۔ آج کلام الٰہی کو بے سمجھے پڑھنے کا مادہ جتنا مسلمانوں میں ہے' کسی میں نہیں ہے۔ افسوس ہے کہ اس استعداد والی قوم یوں برباد ہو رہی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اس میں انقلابی روح فنا ہو رہی ہے۔

(دستور انقلاب)